سوال

(123) مجبوری کی حالت میں بغیر طہارت کے نماز ادا کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر پانی یسر نہ ہو اور نہ تیمم کے لیے کوئی چیز دستیاب ہو تو کیا وضو اور تیمم کے بغیر نماز ادا کی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے مواقع شاذونادر ہی ہوتے ہیں کہ کوئی بھی چیز دستیاب نہ ہو، تاہم یہ غیر ممکن نہیں، مثلاً اگر کوئی مسلمان جنگی قیدی بن جائے اور اسے دشمن اس طرح جکڑ دے کہ اسے پانی اور صعید (مٹی) یسر نہ ہو تو ایسی اضطراری حالت میں حسب استطاعت بغیر وضو و تیمم کے نماز ادا کی جا سکتی ہے۔

شدید بیماری، جس میں آدمی حرکت کرنے پر بھی قدرت نہ رکھتا ہو اور نہ کوئی دوسرا شخص اس کے قریب ہو جو اُسے پانی یا مٹی فراہم کر دے تو ایسی صورت میں بھی ظاہر ہے کہ نماز کی فرضیت ساقط نہیں ہوتی، حسب استطاعت چونکہ عمل کرنا ضروری ہے لہذا اُسے اسی حالت میں فرض کی ادائیگی کر لینی چاہیئے۔

اس مسئلہ کا استدلال آیتِ تیمم کے شان نزول سے ہے۔ تیمم کی اجازت نازل ہونے سے پہلے ایک سفر میں نماز کا وقت ہو گیا مگر مسلمانوں کے پاس پانی نہیں تھا لہذا اُنہوں نے بغیر وضو کے ہی نماز ادا کر لی۔ ایک حدیث میں فصلوا بغیر وضوء کے الفاظ ہیں۔ پھر جب واپسی پر انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تو آیتِ تیمم نازل ہوئی۔ (ابوداوَد، الطھارة، التیمم، ح: 317، مسند احمد 57/6)

ان لوگوں کا بغیر وضو کے نماز ادا کرنا اگر غلط ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی وضاحت کر دیتے مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کچھ بھی منقول نہیں اور اس وقت پانی کا نہ ہونا پانی اور تیمم کے لیے مٹی دونوں کے نہ ہونے کے مترادف تھا کیونکہ اس وقت طہارت کا حکم صرف پانی کے ساتھ خاص تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

طہارت اور وضو، صفحہ:346

محدث فتویٰ